الفُرقان

(Al-Furqan)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا	
	بابرکت ہے وہ جس نے اپنے بندے کو فرقان عطا کی تاکہ وہ معلوم آبادیوں کے لئے پیش آگاہ کرنے والا بن جائے۔	

مباحث:۔ عمومی ترجموں میں لِلْعَالَمِين کا ترجمہ ''تمام لوگ'' اور ''سارے جہان والوں کے لئے'' کیا گیا ہے۔۔۔۔ لیکن کیا یہ حقیقت ہے۔۔؟، ملاحظہ فرمایئے آج ۱۵۰۰ سال گزرنے کے باوجود قرآن کی تعلیمات سوائے چند افراد کے تمام جہانوں کی بات تو دور کی چند ممالک تک نہ پہنچ سکی اور وہ چند ممالک میں عربی جاننے والے لوگ تو اکا دکا ہی ملیں گے حد تو یہ ہے کہ عرب ممالک میں بھی تعلیم کی شرح پانچ سات فی صد سے زیادہ نہیں۔۔۔، پھر اتنا بڑا دعوی کس طرح قبول کیا جا سکتا ہے۔ رہے وہ ممالک جو غیر عربی ہیں تو وہاں بغیر سمجھے رٹّو طوطے کی طرح حفظ کرا دیا جاتا ہے۔ اور جب کوئی بات سمجھ ہی نہ آئے گی تو پیش آگاہ کیا کرے گا۔۔ ملاحظہ فرمایئے ذیل میں دئے گئے تراجم۔۔۔۔ بابرکت ہے وہ اللہ تعالٰی جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے۔۔۔۔ (وہ اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے (حق و باطل میں فرق اور) فیصلہ کرنے والا (قرآن) اپنے بندہ پر نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈر سنانے والا ہو جائے،۔۔۔ نہایت متبرک ہے وہ جس نے یہ فرقان اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کے لیے نذیر ہو۔ لِلْعَالَمِين ''تمام عالموں کے لئے'' اسی طرح استعمال ہوا ہے جیسے ایک ماں اپنے نکھٹو بچے کو سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ ''ساری دنیا کو معلوم ہے کہ تم نکھٹو ہو''۔۔۔۔ ظاہر ہے اس جملے میں ساری دنیا سے مراد صرف اس محلے یا گاؤں کے لوگ ہی مراد ہیں نہ کہ پوری دنیا۔ ایسے تراجم نے ہی ہمیں ساری دنیا کا ٹھیکیدار بنا دیا ہے جس کی وجہ سے ساری دنیا کے مذاہب سے بلاوجہ دشمنی مول لے لی ہے۔ اگر واقعتاً یہ ساری دنیا کے لئے ہوتا تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ ہر ہر شہر اور بستی میں قرآن آیا ہوتا۔ تاکہ کوئی یہ کہنے والا نہ ہو کہ ہمارے پاس تیری کتاب آئی ہی نہیں۔

2 الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا

وہ کہ جس کے اختیار میں بلند وزیریں ہے اور اس نے کوئی عام ضابطہ (بمقابلہ الفرقان) ماخوذ نہیں کیا اور نہ ہی کوئی ضابطہ اس کے لئے کوئی شریک مملکت ہے اور ہر شے کے اخلاقیات دے دئے اور اس نے ہر بات کے پیمانے مقرر کر دئے۔

3 وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا

	اور لوگوں نے اس کے سوا دوسرے حکمران مقرر کر لئے ہیں جو کوئی اخلاقیات نہیں دیتے بلکہ وہ خود اخلاق دیئے گئے ہیں اور اپنے لوگوں کے برے بھلے کے بھی مالک نہیں اور نہ کسی ناکامی یا کامیابی کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی کسی چیز کے نشر کرنے کا۔	
4	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا	
	اور انکار کرنے والے بولے کہ یہ تو صرف ایک جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور اس کے گھڑنے پر کچھ دوسرے لوگوں نے اسکی مدد کی ہے۔۔۔،بیشک وہ ظلم اور زبردستی کرتے ہوئے آئے۔	
5	وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	
	اور بولے اگلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوالی ہیں جو اس کو مستقبل کے لئے اصول بنا کر سنائی جاتی ہیں۔	
6	قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا	
	تم کہہ دو اسے تو اس نے پیش کیا ہے جو بلند و زیریں کی ہر چھپی بات جانتا ہے بیشک وہ بارحمت حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	
7	وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا	
	اور کہا۔۔۔یہ کیسا پیامبر ہے جو ضروریات زندگی کے لئے کوشش کرتا ہے اور معاشیات کے بارے میں بات چیت کرتا ہے۔۔۔۔۔ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس کے پاس کوئی نافذ احکامات بھیجا گیا ہوتا کہ اس کے ساتھ وہ بھی پیش آگاہ کرنے والا ہوتا۔	

8	أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا	
	یا اس کو کوئی خزانہ ہی دیا گیا ہوتا، یا اسکی کوئی ریاست ہی ہوتی۔ جس میں سے یہ حاصل کرتا۔اوران ظالموں نے تو یہ تک کہا کہ تم ایک سحرزدہ شخص کی پیروی کررہے ہو۔	
9	انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا	
	دیکھئے! یہ لوگ تمہارے متعلق کیسی کیسی باتیں بناتے ہیں سووہ گمراہ ہوگئے ہیں نتیجتاً اب وہ راہ نہیں پاتے۔	
10	تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا	
	بابرکت ہے وہ کہ جس کے قانون مشیت میں ہو تو تمہارے لئے اس سے بہتر سامان فراہم کردے۔۔۔ایسی سلطنتیں جن کی ماتحتی میں خوشحالی رواں دواں ہواور پھر تمہارے لئے حکومتی ادارے مقرر کردے۔	
11	بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا	
	حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے تبدیلی کی گھڑی کاانکار کیا ہے اور ہم نے تبدیلی کاانکار کرنے والوں کے لئے ایک دستہ تیار کررکھا ہے۔	
12	إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا	
	جس وقت قیدان کودور سے دیکھے گی تو اسکے غیض وغضب سے چلانے کو سنیں گے۔	

13	وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا	
	اور جب یہ قید کی کسی تنگ جگہ میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں بربادی کو یاد کریں گے	
14	لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا	
	آج ایک ہی بربادی پر نہ چیخو بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو یاد کرو۔	
15	قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا	
	اِن سے پوچھو، یہ انجام بہتر ہے یا وہ اَبدی ریاست جس کا وعدہ مملکت کے قوانین سے ہم آہنگ لوگوں سے کیا گیا ہے؟ جو اُن کے اعمال کی جزا اور سفر کی آخری منزل ہو گی۔	
16	لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا	
	ان کے لئے وہاں ہر خواہش کا سامان موجود ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہ نظام ربوبیت کا ایسا واعدہ ہے جس کی جوابدہی نظام ربوبیت پر لازم ہے۔	
17	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ	
	اور جس دن انہیں اور ان کے ان قائدین کو جن کی یہ مملکت الٰہیہ کے ساتھ عبدیت اختیار کرتے تھے جمع کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم ہی نے میرے کارندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستہ بھٹک گئے تھے۔۔۔؟	

18	قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا	
	تو ان سب نے کہا تمام تر جد وجہد تیرے لئے ہے ہمارے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور سرپرست بناتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے بڑوں کو اتنی نعمت عطا کی تھی کہ وہ احکامات کو یاد رکھنا ہی بھول گئے اور یہ لوگ تو تھے ہی برباد ہونے والے۔	
19	فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا	
	سو تمہارے سرپرستوں نے تمہاری باتوں کو جو تم کہتے ہو جھٹلا دیا سو تم نہ توٹالنے کی اور نہ ہی مدد کی استطاعت رکھتے ہو اور جو تم میں سے ظلم کرے ہم اسے بڑی سزا کا مزہ چکھائیں۔	
20	وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا	
	اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیامبر بھیجے وہ معیشت کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور بازاروں کے معاملے چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش میں پایا۔۔ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو۔؟ اور تمہارا نظام ربوبیت بابصیرت ہے۔	
21	وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا	

	وہ لوگ جو ہمارے مکافات عمل کی امید نہیں رکھتے ہیں کہتے ہیں ہمارے پاس نافذین احکامات کیوں نہ بھیجے گئے یا ہم اپنے نظام ربوبیت کا مشاہدہ کر لیتے۔۔۔بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اپنے لوگوں کے معاملے میں اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے اور بہت بڑی سرکشی کی ہے۔
22	يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا
	جس دور میں نافذین احکامات کو دیکھیں گے تو اس وقت مجرموں کے لیے کوئی خوشی نہ ہو گی اور وہ چلائیں گے کہ انہیں کسی بھی طرح روکے رکھو۔
23	وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا
	اور جو عمل انہوں نے کیے تھے ہم ان کی طرف بڑھیں گے اور پس اس کو بے حیثیت قرار دیں گے۔
24	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا
	اس دور میں خوشحال ریاست میں رہنے والوں کا مقام بہتر ہو گا اور انتہائی حسین گفتگو۔
25	وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا
	اور جس دور میں مملکت کے بلند مقام پر فائز لوگ عموں سے پھٹ پڑیں گے اور نافذین احکامات بھی بکثرت آئیں گے۔
26	الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

	اس دن نظام رحمانیت کے لئے حقوق کی بادشاہت ہو گی اور وہ دور انکار کرنے والوں پر بڑا سخت ہو گا۔	
27	وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا	
	اور جس دور میں ظالم اپنی طاقت کی بربادی پر طیش کھائے گا اور کہے گا اے کاش میں نے بھی پیامبر کے ساتھ راستہ پکڑا ہوتا۔	
28	يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا	
	ہائے میری شامت کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔	
29	لَّقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا	
	اسی نے تو نصیحت کے آنے کے بعد مجھے بہکا دیا اور قوت باطلہ تو انسان کو رسوا کرنے والی ہی ہے۔	
30	وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا	
	اور پیامبر نے کہا اے میرے نظام ربوبیت بے شک میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔	
31	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا	

	اور ہم اسی وجہ سے مجرموں کو ہر سر براہ کا دشمن پاتے رہے ہیں اور ہدایت دینے اور مدد کے لئے تیرا نظام ربوبیت ہی کافی ہے۔	
32	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا	
	اور انکاری لوگوں نے کہا کہ اس قرآن کو اس پر مختصر کیوں نہ پیش کیا گیا۔۔۔۔، یہ اسی طرح دیا گیا ہے۔۔۔۔۔ تاکہ ہم اس سے تیرے دل کو ثابت قدم رکھیں اور ہم نے اسے سلیقہ و ترتیب دی۔	
33	وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا	
	اور یہ لوگ اگر کوئی انوکھی بات لائیں گے۔۔۔ تو ہم تو اس کے جواب میں حق اور بہترین بیان لا چکے ہیں۔	
34	الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا	
	وہ لوگ جو اپنی توجہات کی بنیاد پر قید خانے کی طرف جمع کئے جائیں گے وہ اپنی جگہ پر نہایت شری ہیں اور راہ راست سے بھکے ہوئے ہیں۔	
35	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا	
	اور حقیقتاً ہم تو موسیٰ کو کتاب دے چکے اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے ہم نظریہ تیز طرار ساتھی کو مددگار پایا۔	
36	فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا	

	پھر ہم نے کہا تم دونوان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہمارے احکامات جھٹلائے ہیں پھر ہم نے انہیں بری طرح تباہ پایا۔	
37	وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا	
	اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے پیغام بروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ملیا میٹ پایا اور لوگوں کے لیے نشان بنا دیا۔۔۔،اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک سزا تیار پائی ہے۔	
38	وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا	
	اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو بھی اور بہت سے ادوار جوان کے درمیان تھے	
39	وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا	
	اور ہم نے ہر ایک کو مثالی باتیں سمجھائیں لیکن ہم نے سب کو ہلاکت میں پایا تھا۔	
40	وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا	
	اور یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں جس پر بری طرح بارش کی گئی۔ سو کیا یہ لوگ اس کو نہیں دیکھتے ہیں۔۔۔؟۔،بلکہ یہ لوگ کسی احتساب کی امید ہی نہیں رکھتے ہیں۔	

مباحث:۔

اب تک آپ اس بات کو سمجھ گئے ہونگے کہ کوئی بھی واقعہ مافوق الفطرت نہیں ہو سکتا۔پانی صرف ہائیڈروجن(hydrogen)کے دو اور آکسیجن(oxygen)کے ایک ذرے سے مل کر بنتا ہے۔یہ قدرت کا قانون غیر متبدل ہے۔پتھروں کی بارش بھی ایک قدرتی عمل ہے جس کے کچھ قوانین ہیں۔۔جہاں کہیں بھی غبار آلود کنکریوں کی بارش ہوئی ہے تو وہ بھی قدرت کے قانون سے ہوئی ہے۔یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک ہی بستی پر صرف ان لوگوں پر پتھر برسیں جو خدا یا خدا کے احکامات کے انکاری ہیں۔آج ہر بستی اور ہر شہر میں خدا کے وجود کے بے تحاشہ انکاری لوگ موجود ہیں لیکن اگر زلزلہ آتا ہے تو انہی لوگوں پر جو خدا کے ماننے والے یا عبادت گزار زیادہ ہیں ۔اس کی مثال پاکستان ۔ افغانستان۔،ایران۔،انڈونیشیا۔،ترکی۔،اور دوسرے بہت سے ممالک ہیں جو کہنے کو تو مسلمان ممالک ہیں۔لیکن جو مسلم کی تعریف قرآن بتاتا ہے کہ مسلم وہ ہے جو سلامتی دے اور مومن وہ ہے جو امن دے،اس پرتی برابر پورے نہیں اترتے۔

یاد رکھئے قرآن ایسے واقعات کے متعلق بارش کی جب بات کرتا ہے تو ایک تصادم کی بات کرتا ہے اور ایسے مقامات پر عموماً اسلحے کی بارش مراد ہوتی ہے۔

یاددہانی کے لئے عرض کردوں کہ یہ اسلحے کی بارش اس فوج کی طرح کی بارش تھی جو ابراہیم کے پاس آئی تھی اور اس کو لوط کی قوم سے تصادم کا حکم ملا تھا۔

41 وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا

اور جب یہ لوگ تجھے سمجھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق اڑاتے ہیں۔۔۔"کیا یہی وہ ہے جسے مملکت الٰہیہ نے پیامبر مقرر کیا ہے۔"

42 إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا

قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے حکمرانوں سے ہٹا دیتا اگر ہم ان حکمرانوں پر مستقل مزاجی سے قائم نہ رہتے۔۔۔!اور جلد ہی جب سزا دیکھیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون راہ راست سے سب سے زیادہ ہٹا ہوا تھا۔

43	أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا
	کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنا حاکم اپنی خوہشات کو بنا رکھا ہے پھر کیا تو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔
44	أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا
	یا تم یہ خیال کرتے ہو کرتا ہے کہ اکثر ان میں سے سنتے یا سمجھتے ہیں۔۔، !۔۔یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔
45	أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا
	کیا تم نے اپنے نظام ربوبیت پر غور نہیں کیا کہ کیسے اسے سایہ فگن کیا اور اگر چاہتا تو اسے روکے رکھتا۔۔۔ پھر ہم نے سرکش مملکت کو اس کا سبب پایا ہے۔
46	ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا
	پھر ہم اسے بہت آسانی سے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔
47	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا
	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے لیلیت کو وجہ شک۔۔، لاپرواہی کو وجہ کاہلی پایا اور خوشحالی کو منتشر پایا.

48	وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا
	اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے احکامات کو بطور خوشخبری بھیجا، اور ہم نے ہی مقام بلند سے آلائش سے پاک علم ودانش عطا کی۔
49	لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا
	تاکہ ہم اس سے مردہ ذہنیت انسانوں کو حیات آفرینی عطا کریں۔۔اور ہم نے ناسمجھوں کو اور مانوس لوگوں کو اخلاقیات عطا کیں۔
50	وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا
	اور ہم نے اسے لوگوں میں پھیلا دیا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں لیکن لوگوں نے نافرمانی کی سوائے انکار کے۔
51	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا
	اور اگر ہماری قانون مشیت میں ہوتا تو ہر بستی میں ایک پیش آگاہ کرنے والا مقرر کر دیتے۔
52	فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا
	پس انکار کرنے والوں کی اطاعت نہ کرنا اور ان کے ساتھ "ماءً طهُورًا (قرآن) کے ذریعے مقابلہ کرنا۔
53	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا

	اور وہی ہے جس نے دو بحرانوں کو آپس میں ملا دیا۔۔۔۔ایک بے عقل رائے کا کمزور ہے تو دوسرا فسادی شعلہ زن ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مستحکم آڑ بنی پائی۔	
54	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا	
	اور وہی ہے جس نے آدمی کو علم سے اخلاقیات دیئے پھر اس کے لیے معاشرے میں ایک مقام مقرر کیا اور اسے اس میں تحلیل کر دیا اور تیرا نظام ربوبیت پیمانے بنانے کی اہلیت رکھتا ہے۔	
55	وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا	
	اور یہ لوگ مملکت الٰہیہ کو چھوڑ کر ایسوں کی تابعداری اختیار کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچاتے ہیں اور نہ نقصان اور انکاری لوگ تو نظام مملکت کے خلاف ہی پشت پناہی کرتا ہے۔	
56	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا	
	ہم نے تو تم کو صرف خوشخبری دینے والے اور پیش آگاہ کرنے والے کی حیثیت سے بھیجا ہے۔	
57	قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا	
	کہہ دو کہ میں تم سے اس کی اجرت نہیں مانگتا، البتہ جو چاہے اپنے نظام ربوبیت کا راستہ اختیار کرے۔	
58	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا	

	اور اس نظام پر بھروسہ کرو جو کامیاب ہے اور ناکام نہیں ہوا کرتا اور اسی کی حاکمیت کے لئے جدوجہد کرتے رہو۔۔اور وہ اپنے بندوں کی ذمہ داریوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔	
59	الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا	
	وہی ہے جو بلند و زیریں کو اور ان کے درمیان جو بھی ہے ان کو برائیوں کے معاملے میں اخلاقیات عطا کیں پھر مجسم رحمت (نظام ربوبیت) اقتدار پر متمکن ہوا۔۔۔پس کسی باخبر سے معلوم کر لو۔	
60	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا	
	اور جب ان سے کہا جاتا ہے مجسم رحمت کے نظام کے آگے سرنگوں ہو جاؤ تو کہتے ہیں۔۔"کون مجسم رحمت۔۔ کیا ہم اس کی اطاعت کریں جس کے لئے تم ہم کو حکم دیتے ہو"۔۔۔اور اس بات نے ان کو نفرت میں مزید بڑھا دیا۔	
61	تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُّنِيرًا	
	بابرکت ہے وہ جس نے حکومت کے معاملے میں نمایاں لوگوں کو مقرر کیا۔اور اس کے معاملے میں ایک سراج یعنی ایک روشن چاند مقرر کیا۔	
62	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا	
	اور وہ وہی ہے جس نے ظلم اور خوشحالی کو ایک دوسرے کا مخالف قرار دیا ہے۔۔۔ہر اس شخص کے لئے جو ارادہ کرے کہ وہ یاد رکھ کر عمل پیرا ہوگا۔۔۔یا اس کی نعمتوں کا صحیح استعمال کرے گا۔	

63	وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا	
	اور مجسم رحمانیت کے احکامات بجالانے والے وہ ہیں جو عوام کے معاملے میں آسان رہنمائی دیتے ہیں اور اگر کوئی حکامات سے لاعلم لوگ عبادالرحمان سے مخاطب ہوتے ہیں تو ان پر بھی سلامتی پیش کرتے ہیں۔	
64	وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا	
	اور وہ لوگ جو نظام ربوبیت کے لئے سرنگوں رہتے ہیں اور باعث قیام بنتے ہیں۔	
65	وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا	
	اور وہ لوگ جو اعلانیہ طلب کرتے ہی "ار ہمارے نظام ربوبیت ہم سے قید خانے کی سزا دور رکھنا۔ کیونکہ اس کی سزا تو ایک جرمانہ ہے۔	
66	إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا	
	بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔	
67	وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا	
	اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ حد سے بڑھتے ہیں اور نہ ہی تنگی کرتے ہیں بلکہ ان دونوں حدود کے درمیان رہتے ہیں،	

مباحث:۔

یُسْرِفُوا ۔۔مادہ س ر ف ۔۔معنی۔۔حد سے پار جانا۔حدود کو پامال کرنا۔اس مقام پر لوگوں کے ذہن میں جو اسراف کا تصور آگیا ہے اسے بھی واضح کر دیا جائے، تو بہتر ہو گا۔

مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس دو لاکھ موجود ہیں جو اس نے اپنے بچے کی شادی پر خرچ کرنے ہیں۔اب اگر وہ پچاس ہزار خرچ کرتا ہے تو اس نے کنجوسی کی ہے۔لیکن اگر وہ دو لاکھ سے اوپر خرچ کرتا ہے تو اسراف کرتا ہے۔ہر شخص کو اپنی حد میں رہ کر خرچ کرنا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس سے غریب کا دل دکھے گا۔۔۔۔۔!!میرا نہیں خیال کہ کسی کا دل دکھے گا۔وہ اس لئے کہ قرآن ایک مملکت الہیہ کا خاکہ پیش کرتا ہے جس میں ہر بنیادی ذمہ داری مملکت الہیہ کی ہوتی ہے۔افراد صرف مملکت الہیہ کی بنیادی ذمہ داری سے زیادہ اگر خرچ کرنا چاہتے ہیں تو ان کو خود اس فضل میں سے خرچ کرنا ہو گا جو مملکت الہیہ کے قوانین کے طابع رہتے ہوئے کمائیں گے۔

بحر حال یہ میرا خیال ہے اس پر میں اہل علم کو دعوت دونگا کہ وہ معیشت کے اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے قرآن کی آیات کے تحت ہمیں نظام معیشت بنا کر دیں۔

68	وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا
	اور وہ لوگ جو مملکت الہیہ کے علاوہ کسی دوسرے کی حاکمیت کی دعوت نہیں دیتے ہیں۔۔اور کسی بھی نظام کو لڑائی کا باعث نہیں بناتے سوائے جس کو مملکت الہیہ نے نہیں حقوق کی بنیاد پر ناجائز قرار دیا ہو۔اور احکامات میں تبدیلی نہیں کرتے۔۔۔۔۔اور جو بھی ایسی حرکت کرتا ہے تو وہ اپنی غلطی کی سزا پاتا ہے۔
69	يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا
	مملکت الہیہ کے قائم ہونے پر اس کے لئے سزا بڑھادی جائے گی اور وہ اس میں ذلت و خواری کے ساتھ پڑا رہے گا۔

70	إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا	
	سوائے ان لوگوں کے جو غلطی کا اعتراف کرنے کے بعد آئندہ نہ کرنے کا واعدہ کریں اور امن قائم کریں اور اصلاحی عمل کریں کہ تو مملکت لہیہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور مملکت الہیہ با رحمت انتہائی حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
71	وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا	
	اور جو غلطی کا اعتراف کرے اور آئندہ نہ کرنے کا واعدہ کرے اور اصلاحی اعمال کرے تو ایسے شخص نے حقیقت میں مملکت الہیہ کی طرف رجوع کیا۔	
72	وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا	
	اور وہ لوگ جو زور و زیادتی کے قریب بھی نہیں پھٹکتے۔، اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔	
73	وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا	
	اور وہ کہ جب انہیں ان کے نظام ربوبیت کے احکامات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔	
74	وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا	

	اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے نظام ربوبیت ہمیں ہماری جماعتوں اور پیروکاروں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں مملکت الہیہ کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ رہنے والوں کا لیڈر بنا۔	
75	أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا	
	یہ وہ لوگ ہونگے جنھیں بسبب انکی استقامت کے بلند و بالا مقام عطا کئے جائیں گے اور انکو حیات آفرینی اور سلامتی حاصل ہوگی۔	
بلند و بالا مقام سے مراد(Chamber e.g. chamber of commerce or judges chamber)		
76	خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا	
	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے حسین ترین جگہ ہے۔	
77	قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا	
	کہہ دو کہ اگر تمہاری نظام ربوبیت کی دعوت نہ ہوتی۔، تو میرا نظام ربوبیت قطعاً تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا لازم ہوگی۔	